



سوال

(273) ماہ صفر کے آخری بدھ کی نماز؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہمارے ملک میں بعض علماء کہتے ہیں کہ ماہ صفر کے آخری بدھ کو ایک نماز پڑھی جاتی ہے جو ضحیٰ کے وقت چار رکعت ایک سلام سے پڑھی جاتی ہے۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ، سورہ کوثر، سترہ (۱۷) بار، سورۃ اخلاص پچاس (۵۰) بار اور معوذتین ایک ایک بار پڑھتے ہیں۔ سلام پھیر کر تین سو ساٹھ دفعہ یہ آیت پڑھتے ہیں:

وَاللّٰهُ قَالِبٌ عَلٰی اَمْرِهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرِ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ

پھر جو ہرۃ الجمال تین بار پڑھ کر آخر میں ایک دفعہ کہتے ہیں:

((سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلٰی الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ))

اور فقیروں کو کچھ روٹی بھی خیرات کے طور پر دیتے ہیں۔ اس عمل کی خاصیت یہ ہے کہ صفر کے آخری بدھ کو جو مصیبتیں اور بلائیں نازل ہوتی ہیں ان سے حفاظت ہوتی ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ ہر سال صفر کے آخری بدھ کو تین لاکھ بیس ہزار بلائیں نازل ہوتی ہیں اور یہ سال کا سب سخت دن ہوتا ہے۔ لیکن جو شخص اس دن مذکورہ بالا طریقے سے مذکورہ بالا نماز پڑھے وہ ان تمام بلاؤں اور مصیبتوں سے محفوظ ہو جاتا ہے اور جو کوئی اس طرح یہ نماز ادا نہ کر سکے۔ مثلاً بچے وغیرہ تو اسے یہ سورتیں اور آیات لکھ کر گھول کر پلا دی جائیں۔۔ کیا یہ عمل جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بیان کی گئی نماز کی کوئی دلیل قرآن مجید میں ملتی ہے نہ حدیث شریف میں۔ اس کا ثبوت صحابہ تابعین میں سے کسی سے ملتا ہے اور نہ بعد کے کسی نیک بزرگ سے، لہذا یہ غلط کام اور بدعت ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ عَمِلَ عَمَلًا لَيْسَ عَلَيْهِ اَمْرُنَا فَهُوَ زَوْرٌ))

”جس نے کوئی ایسا عمل کیا جو ہمارے دین کے مطابق نہیں وہ مردود ہے۔“



نیز فرمایا:

((مَنْ أَحَدَثَ فِي أَمْرِنَا بِأَمَانَةٍ مِنْهُ فَمُورِدٌ))

”جس نے ہمارے دین میں کوئی نیا کام ایجاد کی اجو (دراصل) دین میں سے نہیں تو وہ ناقابل قبول ہے۔“

جس نے یہ نماز اور اس کی فرضی فضائل کی نسبت جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا کسی صحابی کی طرف کی اس نے بہت بڑا جھوٹ بولا، اسے اللہ تعالیٰ کی طرف سے کذابوں کی وہ سزائے گی جس کا وہ مستحق ہے۔

وَاللّٰهُ التَّوَفِیْقُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ

اللجنة الدائمة، رکن: عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر: عبدالرزاق عقیفی، صدر: عبدالعزیز بن باز۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد دوم - صفحہ 310

محدث فتویٰ